إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ

بیشک میرا رب ہی کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے اور نپا تُلا دیتا ہے (جس کو چاہے)۔

سَبَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

1. سب خوبی (حمد) اللہ کی ہے، جس کا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں،
اور اسی کی تعریف ہے آخرت میں۔ اور وہی ہے حکمتوں والا سب جانتا۔

2. جانتا ہے جو پیٹھتا (داخل ہوتا) ہے زمین میں، اور جو نکلتا ہے اس سے،
اور جو اُترتا ہے آسمان سے، اور جو چڑھتا ہے اس میں،
اور وہی ہے رحم والا بخشتا۔

3. اور کہنے لگے منکر، نہ آئے گی ہم پر وہ گھڑی۔
تُو کہہ، کیوں نہیں؟ قسم ہے میرے رب کی، البتہ آئے گی تم پر، اُس چھپے جاننے والے کی۔
غائب نہیں ہوسکتا اُس سے کچھ ذرّہ بھر آسمانوں میں نہ زمین میں،
اور اور کوئی چیز نہیں اس سے چھوٹی نہ اس سے بڑی، جو نہیں ہے کھلی کتاب (لوحِ محفوظ) میں۔

4. تا (کہ) بدلہ دے اُنکو، جو یقین لائے اور کیے بھلے کام۔
وہ جو ہیں، اُنکو ہے معافی اور روزی عزت کی۔

5. اور جو لوگ دوڑے ہماری آیتوں کے ہرانے (نیچا دکھانے)، اُنکو بلا کی مار ہے دُکھ والی۔

6. اور دیکھ لیں جنکو ملی ہے سمجھ، کہ تجھ پر اُترا تیرے رب سے، وہی ٹھیک (حق) ہے،
اور سوجھاتا ہے راہ اس زبردست خوبیوں والے کی۔

7. اور کہنے لگے منکر، ہم بتائیں تم کو ایک مرد، کہ تم کو خبر دیتا ہے، جب تم پھٹ کر ہو جاؤ ٹکڑے ٹکڑے،
تم کو پھر نیا بننا ہے (پیدا ہونا ہے نئے سرے سے)۔
8. کیا بنا لایا ہے اللہ پر جھوٹ؟ یا اسکو سودا (دیوانگی) ہے۔
کوئی نہیں! جو یقین نہیں رکھتے آخرت کا آفت میں ہیں، اور صریح غلطی میں۔
9. کیا دیکھتے نہیں؟ جو کچھ انکے آگے ہے اور پیچھے ہے، آسمان و زمین میں۔
اگر ہم چاہیں، دھنسا دیں انکو زمین میں، یا گرا دیں اُن پر ٹکڑا آسمان سے۔
اس میں پتا (نشانی) ہے ہر بندے کو، جو (اللہ کی طرف) رجوع رکھتا ہے۔

10. اور ہم نے دی داؤد کو اپنی طرف سے بڑائی۔
اے پہاڑو! رجوع سے پڑھو اسکے ساتھ اور اڑتے جانورو!
اور نرم کر دیا ہم نے اسکے آگے لوہا۔
11. کہ بنا کشادہ زرہیں، اور اندازے سے جوڑ کڑیاں،
اور کرو تم سب کام بھلا۔
میں جو کرتے ہو دیکھتا ہوں۔
12. اور سلیمان کے آگے باؤ (ہوا)، صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ اور شام کی منزل ایک مہینہ۔
اور بہا دیا ہم نے اسکے واسطے چشمہ پگھلتے تانبے کا۔
اور جنّوں میں سے کتنے لوگ جو محنت کرتے اسکے سامنے، اسکے رب کے حکم سے۔
اور جو کوئی پھرے ان میں ہمارے حکم سے چکھائیں ہم اسکو آگ کی مار۔
13. بناتے اسکے واسطے جو چاہتا قلعے اور تصویریں، اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں چولھوں پر جمیں۔
کام کرو داؤد کے گھر والو! حق مان کر۔
اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں حق ماننے (شکر کرنے) والے۔

14. پھر جب تقدیر کی ہم نے اس پر موت،
نہ جتایا اُنکو اسکا مرنا مگر کیڑے نے گھن کے، کھاتا رہا اسکا عصا۔
پھر جب وہ گر پڑا، معلوم کیا جِنّوں نے،
کہ اگر خبر رکھتے ہوتے غیب کی، نہ رہتے ذلت کی تکلیف میں۔

15. قوم سبا کو تھی اُنکی بستی میں نشانی۔
دو باغ داہنے اور بائیں۔
کھاؤ روزی اپنے رب کی، اور اسکا شکر کرو،
دیس ہے پاکیزہ،
اور رب ہے گناہ بخشتا۔
16. پھر دھیان میں نہ لائے،
پھر چھوڑ دیا ہم نے اُن پر نالہ زور کا، اور دیئے انکو بدلے ان دو باغوں کے دو اور باغ،
جس میں کچھ ایک میوہ کسیلا اور جھاؤ، اور کچھ بیر تھوڑے سے۔
17. یہ بدلہ دیا ہم نے انکو اس پر کہ ناشکری کی۔ اور ہم (ایسا) بدلہ اسکو دیتے ہیں جو ناشکر ہو۔

18. اور رکھی تھی ہم نے ان میں اور ان بستیوں میں جہاں ہم نے برکت رکھی ہے، بستیاں راہ پر نظر آتیں،
اور منزلیں ٹھہرا دیں ہم نے ان میں چلنے کی۔ پھر وان میں راتوں اور دنوں امن سے۔
19. پھر کہنے لگے اے رب! فرق ڈال ہمارے سفر میں، اور اپنا بُرا کیا،
پھر کر ڈالا ہم نے اُنکو کہانیاں اور چیر کر کر ڈالا ٹکڑے۔
اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ہر ٹھہر نے (صبر کرنے) والے کو، جو حق سمجھے۔

20. اور سچ کر دکھائی اُن پر ابلیس نے اپنی اٹکل (گمان)، پھر اسی کی راہ چلے، مگر تھوڑے سے ایماندار۔

21. اور اُسکا ان پر کچھ زور نہ تھا،

مگر اتنے واسطے تا (کہ) معلوم کریں ہم، کون یقین لاتا ہے آخرت پر، الگ اس سے جو رہتا ہے اسکی طرف سے دھوکے میں۔

اور تیرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

22. تُو کہہ، پکارو اُنکو جن کو دعویٰ کرتے ہو، سوا اللہ کے۔

وہ نہیں مالک ایک ذرّہ بھر کے آسمانوں میں نہ زمین میں،

اور نہ اُنکا ان دونوں میں ساجھا، اور نہ ان میں کوئی اسکا مددگار۔

23. اور کام نہیں آتی سفارش اسکے پاس مگر اسکو جس کے واسطے حکم دیا۔

یہاں تک کہ جب گھبراہٹ اُٹھائی جائے اُنکے دل سے، کہیں، کیا فرمایا تمہارے رب نے؟

وہ کہیں، جو واجبی ہے۔

اور وہ ہے سب سے اُوپر بڑا۔

24. تُو کہہ، کون روزی دیتا ہے تم کو آسمانوں سے اور زمین سے؟ بتا کہ اللہ!

اور یا ہم یا تم بیشک سوجھ پر ہیں، یا پڑے ہیں بہکاوے میں صریح۔

25. تُو کہہ، تم سے نہ پوچھیں گے جو ہم نے گناہ کیا، اور ہم سے نہ پوچھیں گے جو تم کرتے ہو۔

26. تُو کہہ، جمع کریگا ہم سب کو رب ہمارا، پھر فیصلہ کریگا ہم میں انصاف کا۔

اور وہی ہے نیاؤ چکانے (بہترین فیصلہ کرنے) والا سب جانتا۔

27. تُو کہہ، مجھ کو دکھاؤ تو، جن کو اس سے ملاتے ہو ساجھی ٹھہرا کر۔

کوئی (ہرگز) نہیں! وہی ہے اللہ زبردست حکمتوں والا۔

28. اور تجھ کو جو ہم نے بھیجا، سو سارے لوگوں کے واسطے خوشی اور ڈر سنانے کو،
لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے۔
29. اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ؟ اگر تم سچے ہو۔
30. تُو کہہ، تم کو وعدہ ہے ایک دن کا، نہ دیر کرو گے اس سے ایک گھڑی، نہ شتابی (جلدی)۔

31. اور کہنے لگے منکر، ہم ہرگز نہ مانیں گے یہ قرآن، اور نہ اس سے اگلا (پہلی کتابیں)۔
اور کبھی تو دیکھے، جب گنہگار کھڑے کیئے گئے ہیں اپنے رب کے پاس،
ایک دوسرے پر ڈالتا ہے بات۔
کہتے ہیں جن کو کمزور سمجھا تھا، بڑائی کرنے والوں کو، اگر تم نہ ہوتے تو ہم ایماندار ہوتے۔
32. کہنے لگے بڑائی کرنے والے کمزور گنے گئوں کو،
کیا ہم نے روک رکھا تھا تم کو سوجھ کی بات (ہدایت) سے؟ تمہارے پاس پہنچے پیچھے،
کوئی نہیں! تم ہی تھے گنہگار۔
33. وہ کہنے لگے کمزور گنے گئے، بڑائی کرنے والوں کو،
کوئی نہیں! پر فریب سے رات دن کے، جب تم ہم کو حکم کرتے، کہ ہم نہ مانیں اللہ کو اور ٹھہرائیں اسکے ساتھ برابر کے۔
اور چھپے پچھتانے لگے، جب دیکھا عذاب۔
اور ہم نے ڈالے ہیں طوق گردنوں میں منکروں کے۔ وہی بدلہ پاتے ہیں، جو کرتے تھے۔

34. اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا، مگر کہنے لگے ہیں وہاں کے آسودہ لوگ،
ہم تمہارے ہاتھ بھیجا نہیں مانتے۔
35. اور کہنے لگے، ہم کو زیادہ ہے مال اور اولاد، اور ہم پر آفت نہیں آنی۔

36. تُو کہہ، میرا رب ہے جو پھیلا دیتا ہے روزی جسکو چاہے، اور ماپ کر دیتا ہے (جسکو چاہے)،
لیکن بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

37. اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد، وہ نہیں کہ نزدیک کر دیں ہمارے پاس تمہارا درجہ،
پر جو کوئی یقین لایا، اور بھلا کام کیا۔ سو انکو ہے بدلہ دُونا اُنکے کئے (اعمال) پر،
اور وہ جھروکوں (جنت کے دریچوں) میں بیٹھے ہیں خاطر جمع (اطمینان) سے۔
38. اور جو لوگ دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے (نیچا دکھانے) کو، وہ مار میں پکڑے آتے ہیں۔

39. تُو کہہ، میرا رب پھیلا (کشادہ کر) دیتا ہے روزی جسکو چاہے اپنے بندوں میں، اور ماپ کر دیتا ہے اسکو (جسکو چاہے)۔
اور جو خرچ کرتے ہو کچھ چیز، وہ اسکا عوض دیتا ہے، اور وہ بہتر ہے روزی دینے والا۔

40. اور جس دن جمع کریگا ان سب کو، پھر کہے گا فرشتوں کو، کیا یہ لوگ تھے تم کو پُوجتے؟
41. وہ بولے، پاک ذات ہے تیری، ہم تیری طرف ہیں، نہ (کہ) اُنکی طرف۔
نہیں پر (یہ) پُوجتے تھے جنّوں کو۔ یہ اکثر انہی پر یقین رکھتے ہیں۔
42. سو آج تم مالک نہیں ایک دوسرے کے بھلے کے، نہ بُرے کے،
اور کہیں گے ہم ان گنہگاروں کو، چکھو تکلیف اس آگ کی، جس کو تم جھوٹ بتاتے تھے۔

43. اور جب پڑھی جائیں ان پاس ہماری آیتیں کھلی،
کہیں اور نہیں مگر یہ ایک مرد ہے، کہ چاہتا ہے، روک دے تم کو اُنسے جنکو پوجتے رہے تمہارے باپ دادے۔
اور کہیں، اور نہیں، یہ جھوٹ ہے باندھ لیا۔
اور کہتے ہیں منکر ٹھیک بات کو، جب پہنچے اُن تک، اور نہیں، یہ جادو ہے صریح۔

44. اور ہم نے دی نہیں انکو کچھ کتابیں، جن کو پڑھتے ہیں،
اور بھیجا نہیں ان پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا۔
45. اور جھٹلایا ہے ان سے اگلوں نے،
اور یہ نہیں پہنچے دسویں حصہ کو جو ہم نے اُنکو دیا تھا، پھر جھٹلایا میرے بھیجوں کو،
تو کیسا ہوا بگاڑ (عذاب) میرا؟

46. تُو کہہ میں تو ایک ہی نصیحت کرتا ہوں تم کو،
کہ اُٹھ کھڑے ہو اللہ کے کام پر دو دو اور ایک ایک،
پھر دھیان کرو۔ اس تمہارے رفیق کو کچھ سودا (دیوانہ پن) نہیں۔
یہ تو ایک ڈرانے والا ہے تم کو، آگے آگے ایک بڑی آفت کے۔
47. تُو کہہ، جو میں نے تم سے مانگا تھا کچھ نیگ (اجر)۔ سو تمہیں کو پہنچے۔
میرا نیگ (اجر) اسی اللہ پر، اور اسکے سامنے ہے ہر چیز۔

48. تُو کہہ، میرا رب پھینکتا جاتا ہے سچا دین۔ وہ جاننے والا ہے چھپی چیزیں۔
49. تُو کہہ، آیا دین سچا۔ اور جھوٹ کو نہ پہلا وار نہ دوسرا۔
50. تُو کہہ، اگر میں بہکا ہوں، تو یہی کہ بہکوں گا اپنے بُرے کو۔
اور اگر میں سوجھا (ہدایت پر) ہوں تو اس سبب سے کہ وحی بھیجتا ہے مجھ کو میرا رب۔
وہ سُنتا ہے نزدیک۔

51. اور کبھی تُو دیکھے، جب یہ گھبرائیں گے، پھر بھاگے نہیں بچتے، اور پکڑے آئے نزدیک جگہ سے۔

52. اور کہنے لگے، ہم نے اسکو یقین مانا،

اب کہاں انکا ہاتھ پہنچ سکتا ہے دُور جگہ سے۔

53. اور اس سے منکر ہو رہے آگے (پہلے) سے۔

اور پھینکتے رہے بن دیکھے نشانے پر، دور جگہ سے۔

54. اور انکا دُ (پردہ) پڑ گیا اُن میں اور جو انکا جی چاہے ان میں جیسا کیا گیا ہے انکے راہ والوں سے پہلے۔

وہ لوگ تھے دھوکے میں جو چین نہ لینے دیتا۔

****

© **Copy Rights:**
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com